السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سجدوں میں رفع الیدین کرنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے، اگر ثابت ہے تو پھر اہل حدیث حضرات کیوں نہیں کرتے ہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ تمام روایات جو صحابہ کے ایک جم غفیر کے راستے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں ان میں صرف تین جگہ رفع یدین کا ذکر ہے اول تکبیر تحریمہ کے وقت دوم رکوع جاتے وقت سوم رکوع سے اٹھتے وقت اور کسی صحابی سے یہ منقول نہیں ہے کہ اس نے رفع یدین کا سجدوں میں ذکر کیا ہو بلکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ

لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی آپ نے سجدے میں رفع یدین نہیں کیا۔ اوراسی طرح نفی کا ذکر ہی غیر ابن عمر سے آتا ہے ۔

الحاصل کہ اسلام کے ذخیرہ کتب میں خواہ وہ کتب اصول ہو یا کتب فروع سجدوں میں رفع یدین کا ذکر نہیں ہے ۔ بلکہ تمام روایات میں رفع الیدین کا ذکر تین جگہوں پر ہے ۔ اور اس کے خلاف جو کچھ بھی وارد ہوا ہے اگر ثقہ کی روایت بھی ہے تو وہ شاذ ہے اور شاذ ضعیف کی اقسام میں سے ہے ۔ اور اگر غیر ثقہ کی روایت ہے ۔ تو وہ منکر ہے ۔ اور منکر کا ضعف تو شاذ سے بھی اشد ہے ۔ اور اسی شاذ روایت سے پیدا شدہ غلطی کا ازالہ ہو گیا۔ مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (3085) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی